سوال

(222) قبر پر کسی کے قرآن شریف ختم کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر کسی کے قرآن شریف ختم کرنا کیسا ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تلاوت قرآن مجید فی نفسہٖ عبادت ہے۔ اور قبور محل عبادت نہیں ہے۔ توتلاوت و ختم قرآن پر یعنی حول قبر بیٹھ کر مکروہ و بدعت ہوگا۔ بدلیل اس حدیث کے بنا بر اس کے ادائے نماز پر قبرستان میں مکروہ تحریمی یا حرام ((عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال اجعلوا فی بیوتکم من صلوتکم ولا تتخذوا ھا قبوران القبور لیست بمحل للعبادة فیکون الصلوة فیھا مکروھة)) اور زمانہ قرون ثلاثہ میں ختم قرآن شریف کا مقبر میں منقول و ماثور نہیں ہوا لہٰذا صاحب قاموس سفر السعادت میں لکھتے ہیں۔ عادت نبود کہ برائے متی در غیر وقت نماز جمع شوند و قرآن خوانند وختمات خوانند نہ بر سر گور نہ غیر آن این مجموع بدعت است انتہی کلامہ و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ مدارج النبوة میں لکھتے ہیں۔ وعادت نبوہ کہ برائے میت جمع شوند و قرآن خوانند وختمات خوانند نہ بر سر گور نہ غیر آن این مجموع بدعت است و شیخ علی متقی استاد شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے رسالہ رد بدعات میں لکھا ہے۔

((الاول الاجتماع للقرآة بالقرآن علی المیت بالتحصیص فی المقبرة او المسجد او البیت بدعة مذمومة انتہی کما فی نصاب الاحتساب فی الجملة))

قرآن شریف قبر پر بیٹھ کر ختم کرنا، اور پڑھنا قرون ثلاثہ میں نہیں پایا گیا۔

((خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم انتہی ما فی الصحاح مختصراً وما علینا الا البلاغ))

((سُبحَانَ رَبِّکَ رَبِّ العِزَّةِ عَمَّا یَصِفُونَ۔ وَسَلَامٌ عَلَی المُرسَلِینَ وَالحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِینَ))

(طالب حسنین سید محمد نذیر حسین) (زشرف سید کونین شد شریف حسین) (الجواب صحیح وخلاف قبیح (محمد عبد الحلیم، محمد حفیظ اللہ) (محمد یوسف)

جواب مجیب صحیح ہے جو اس پر بھی نہ سمجھے تو جہل ہے خدا نے مہر دل پر لگائی ہے۔

(محمد غلام اکبر خان سنی محمدی) (ہست منصور علی از احمد)

((بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ذٰلِکَ فَضلُ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَشَاءُ اللّٰہُ ذُوا الفَضلِ العَظِیم))

(محمد حسن قادری وغفوری)

(فتاویٰ نذیریہ جلد اول) (محمد صدیق)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05ص374

محدث فتویٰ